ایگزیکٹو خلاصہ

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کا تعارف

لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی(واسا لاہور) نے ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی مالی معاونت سے لاہور واٹر اینڈ ویسٹ واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے ۔اس پروجیکٹ میں جدید ٹرنک سیور سسٹمز کی تعمیر شامل ہے جو ٹرینچ لیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کیے جائیں گے۔اس کا مقصد لاہور کے ویسٹ واٹر مینجمنٹ کو جدید بنانا ہے۔کھلے گندےنالوں کو گریوٹی بیسڈ سیورز سے بدل کر ماحولیاتی تباہی کو کم کرنا اور عوامی صحت کو بہتر بنانا ہے ۔یہ پروجیکٹ 56 مربع کلومیٹر کے علاقے کو کور کرتا ہے اور زیر زمین پانی کی آلودگی اور شہری سیلاب جیسے اہم چیلنجز کا حل فراہم کرتا ہے جبکہ پمپنگ آپریشنز میں کمی کے ذریعے لاگت کی موثریت کو بھی یقینی بناتا ہے ۔اس پروجیکٹ کے لیے ا سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان تیار کیا گیا ہے تاکہ تمام سٹیک ہولڈرز بشمول متاثرہ رہائشیوں حکومتی اداروں اور نجی اداروں کے ساتھ شفاف رابطہ قائم کیا جا سکے ۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے ۔ا سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان مشاورت، فوکس گروپ ڈسکشنز اور جنس کے حوالے سے مشغولیت کو شامل کرتا ہے تاکہ آرا جمع کی جا سکیں اور خدشات کو حل کیا جا سکے اس پلان میں مستقل مشاورت معلومات کی فراہمی اور شکایات کے ازالے کے میکنزم کے مراحل شامل ہیں تاکہ خطرات کو کم کیا جا سکے اور تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔

ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک

ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک اپنے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک میں شفافیت اور معنی خیز مشاورت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے ۔جو منصوبوں کے موثر ڈیزائن اور نفاذ کے لیے ضروری ہے یہ مشاورت کا عمل شمولیتی مسلسل اور ثقافتی طور پر مناسب ہے۔اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اسٹیک ہولڈرز کے خیالات فیصلے کرنے کے عمل میں شامل ہوں ، ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک یہ تقاضا کرتا ہے کہ اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ منصوبوں کے ممکنہ خطرات اور اثرات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں ۔خاص طور پر ایسے حالات میں جہاں ا سٹیک ہولڈرز کو دھمکیاں یا انتقامی کاروائیوں کا سامنا ہو سکتا ہو اس کے علاوہ ماحولیاتی اور سماجی پالیسی اور ماحولیاتی اور سماجی معیارا سٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کے لیے مخصوص اقدامات کی وضاحت کرتے ہیں۔ بشمول ابتدائی مشاورت اور حساس طبقہ کے لیے معاونت یہ یقینی بناتے ہوئے کہ تمام آوازیں منصفانہ ماحول میں سنی جائیں ۔

پاکستان میں قومی اور صوبائی ریگولیٹری فریم ورک ترقیاتی منصوبوں میں اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ اور عوامی شرکت کے لیے عزم ظاہر کرتے ہیں۔ پاکستان کے آئین میں شہریوں کو معلومات کے حق کی ضمانت دی گئی ہے جسے 2017 کے حق معلومات ایکٹ سے مزید تقویت ملتی ہے ۔جو وفاقی اداروں میں شفافیت کو فروغ دیتا ہے پنجاب ٹرانسپرنسی اور رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 عوام کو معلومات تک رسائی کو مزید بڑھاتا ہے۔جس سے جوابدہی اور اسٹیک ہولڈرز کی شرکت میں اضافہ

ہوتا ہے پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012 ماحولیاتی جائزوں میں عوامی شرکت کو لازمی قرار دیتا ہے۔جبکہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 مقامی اداروں کو ترقیاتی منصوبوں کے انتظام کے لیے اختیار دیتا ہے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کمیونٹی کی رائے شامل ہو اور مقامی ضروریات کے مطابق ہو۔

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کا طریقہ کار

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ ایک متحرک مواصلاتی اور مشاورتی عمل ہے، جس میں منصوبے کے حامی اور وہ افراد یا گروہ شامل ہوتے ہیں جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس منصوبے سے متاثر ہوتے ہیں، یا اس کے نتائج میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ عمل تعمیری تعلقات کو فروغ دیتا ہے، جس کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز کی تشویشات اور آراء کو سنجیدگی سے سنا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار منصوبے کے ڈیزائن اور نفاذ کی مؤثریت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

منصوبے کی پوری مدت کے دوران اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل رابطے میں رہنے سے رجحانات کی شناخت، چیلنجز سے نمٹنے، اور فیصلے سازی میں اسٹیک ہولڈرز کے نقطہ نظر کو شامل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان اس بات پر زور دیتا ہے کہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مؤثر روابط کو تنظیمی ثقافت کا ایک لازمی حصہ بنایا جائے، تاکہ تمام متعلقہ فریقین اور واسا لاہور کے درمیان باہمی فوائد کو یقینی بنایا جا سکے۔
اس منصوبے کا ایک اہم جزو گریوینس ریڈریس میکنزم ہے، جو اسٹیک ہولڈرز کی شکایات اور تحفظات کو بروقت اور منظم انداز میں حل کرنے کے لیے ایک مربوط طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اسٹیک ہولڈرز اسیسمنٹ

یہ تجویز کردہ سیوریج انفراسٹرکچر منصوبے کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے تشخیصی رپورٹ میں ماحولیاتی بحالی اور روزگار پر پڑنے والے نمایاں اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے جو کہ منصوبے کے قبل از تعمیر تعمیراتی اور عملیاتی مراحل کے دوران واقع ہوں گے ۔ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ماحولیاتی اور سماجی پالیسی کے مطابق اس منصوبے کو ہائی رسک (کیٹگری اے) کے تحت رکھا گیا ہے۔جس کے لیے تفصیلی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے تشخیصی رپورٹ کا مطالعہ درکار ہے۔ماحولیاتی اثرات میں بدبو کا اخراج، ہوا اور پانی کی آلودگی ،گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج اور تعمیراتی مراحل میں شور شامل ہیں جبکہ آپریشنل مراحل میں دیکھ بھال کے چیلنجز بھی درپیش ہوں گے ۔بحالی کے اثرات میں سرکاری دفاتر کی منتقلی اور کاروباروں اور مزدوروں کے لیے عارضی روزگار کے نقصان کا خدشہ شامل ہے ۔ان اثرات کو کم کرنے کے لیے حفاظتی تدابیر مضبوط عملیاتی پروٹوکولز کاروباری خلل کے ازالے کے لیے معاوضہ اور متاثرہ درختوں کی دوبارہ شجرکاری جیسے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ مزید برا نمنصوبے میں خواتین کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے جینڈر ایکشن پلان شامل کیا گیا ہے ۔جو خواتین اور کمزور طبقات کے لیےآگاہی، ہنر کی تربیت اور شکایت کے ازالے کے طریقہ کار پر زور دیتا ہےتاکہ انہیں مساوی فوائد فراہم کیے جا سکیں ۔

اس منصوبے کی منصوبہ بندی میں اسٹیک ہولڈرز مشاورت ایک بنیادی عنصر کے طور پر شامل کی گئی جس میں متاثرہ افراد مقامی کمیونٹی سرکاری حکام اور سوشل سوسائٹی تنظیموں کو شریک کیا گیا ہے ۔ان مشاورتوں کے دوران صحت کے خدشات، راستوں کی بندش اور کاروباروں پر ممکنہ اثرات جیسے مسائل اجاگر کیے گئے ہیں۔جنہیں معاوضہ، حفاظتی تدابیر اور ٹریفک مینجمنٹ حکمت عملیوں کے ذریعے حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے ۔ مشاورت میں اس بات پر زور دیا گیا کہ خواتین کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر مواصلاتی حکمت عملی اپنائی جائے۔سرکاری حکام نے بروقت تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ منصوبے میں تاخیر سے بچا جا سکے اور ماحولیاتی، سماجی خطرات کو کم کرنے کے لیے تجویز کردہ اقدامت کی حمایت کی۔مجموعی طور پر اس منصوبے کو مثبت رد عمل ملا کیونکہ یہ لاہور میں سیورج کے بہتر انتظام ،عوامی صحت میں بہتری اور ماحولیاتی حالات کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان

اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان ایک منظم اور مرحلہ وار طریقہ کار کو بیان کرتا ہے جس کے تحت منصوبے کی مکمل مدت میں اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کو موثر طریقے سے حل کیا جا سکے اور منصوبے کے ڈیزائن اور نفاذ کو بہتر بنایا جا سکے ۔اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ تین مراحل میں ہوتی ہے ۔

1۔ منصوبہ بندی اور ڈیزائن

2۔ معلومات کی فراہمی

3۔ ماحولیاتی سماجی تحفظاتی اقدام پر عمل درآمد

پہلا مرحلہ منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں متاثرہ افراد ،سرکاری ادارے اور سول سوسائٹی تنظیمیں مشاورتی ڈسکشنز ،ڈیٹا اکٹھا کرنے اور رائے کی فراہمی میں حصہ لیتی ہیں تاکہ منصوبے کے ڈیزائن کو بہتر بنایا جا سکے اور تخفیفی تدابیر کی نشاندہی کی جا سکے ۔

دوسرا مرحلہ معلومات کی شفاف فراہمی کو یقینی بنانا ہے جس کے تحت اہم دستاویزات جیسے کہ جینڈر ایکشن پلان ، معاش کی بحالی کا منصوبہ، ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیصی رپور ٹ اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کو ویب سائٹ اورآگاہی سیشنز کے ذریعے عوامی سطح پر دستیاب کیا جاتا ہے ۔اسٹیک ہولڈرز کی آرا کی بنیاد پر ان دستاویزات کو اپڈیٹ کیا جاتا ہے اور دوبارہ شائع کیا جاتا ہے تاکہ کمیونٹی کی مکمل شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے ۔

تیسرا مرحلہ نفاذ اور عملیاتی مرحلہ میں مسلسل مشاورت اور شفافیت پر زور دیا جاتا ہے تاکہ اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کو برقرار رکھا جا سکے اور شکایات کے موثر ازالے کو یقینی بنایا جا سکے اور گریوینس ریڈریس میکنزم قائم کیا جائے گا تا کہ شکایات کو بروقت حل کیا جا سکے اور باقاعدہ رپورٹس اور مشاورت کے ذریعے پیشرفت سے آگاہی فراہم کی جائے گی ۔

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ اور پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ کو مشاورت ریکارڈ رکھنے اور سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ اور شکایت کے ازالے کے عمل کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنے کی ذمہ داری دی گئی ہے ماحولیاتی اور سماجی پالیسی پر عمل درآمد کے تحت آگاہی مواد تیار کیا جائے گا اسٹیک ہولڈرز کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا اور قلیدی اشاریوں جیسے شکایات کے حل کی شرح کے خلاف پیشرفت کی نگرانی کی جائے گی ۔اس عمل کے لیے 2.5 ملین پاکستانی روپے کا تخمینہ شدہ بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ اسٹیک ہولڈرز کی موثر شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے اور منصوبے کو عوامی قبولیت حاصل ہو سکے۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار(جی ار ایم)

مربوط شکایات کے ازالے کا طریقہ کار ایک منظم نظام ہے جو کسی منصوبے کی سماجی ماحولیاتی اور آبادی سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے ۔ یہ ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ضروریات اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق شکایات کے بروقت اور غیر جانبدارانہ حل کو یقینی بناتا ہے۔یہ ایک کثیر السطحی نظام کے تحت کام کرتا ہے۔

پہلی سطح پر تعمیراتی مقام پر ایک شکایات ازالہ سیل شکایات کو حل کرتا ہے ۔

دوسری سطح پر ایک کمیٹی جو پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے تحت کام کرتی ہے شکایات کا جائزہ لیتی ہے

تیسری سطح پر غیر حل شدہ معاملات کو شکایات ازالہ کمیٹی میں لے جایا جاتا ہے جس کی سربراہی عملدرآمدی ادارے واسا لاہور کے سینیئر افسران کرتے ہیں۔

یہ نظام نامعلوم شکایات کے اندراج کی بھی اجازت دیتا ہے اور متاثرہ افراد کے لیے ایک عوامی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنی شکایات اور خدشات کا اظہار کر سکیں ۔ ہر سطح پر شکایات کے حل کے لیے ایک مقرر مدت طے کی گئی ہے اس طریقہ کار کو عام عوام تک پہنچانے کے لیےآگاہی مہمات چلائی جاتی ہیں تاکہ تمام فریقین اس سے بخوبی واقف ہوں ۔ یہ نظام خاص طور پر معاوضے، آباد کاری اورتعمیراتی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی مشکلات اور ماحولیاتی مسائل جیسے معاملات پر توجہ مرکوز کرتا ہے ۔

(جی آر ایم) شفافیت آسان رسائی اور شکایات کنندگان کے تحفظ کو ترجیح دیتا ہے تاکہ انہیں کسی قسم کی انتقامی کاروائی کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔یہ نظام شکایات کے تفصیلی ریکارڈ کو برقرار رکھتا ہے اور شکایات کے حل کے عمل میں تحقیقات مشاورت اور اصلاحی اقدامات کو شامل کرتا ہے اگر کسی شکایات کا حل مقامی سطح پر نہ ہو سکے تو اسے اعلی انتظامی حکام یا عدالتوں تک لے جایا جا سکتا ہے ۔

مزید برآں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک بھی شکایات کے ازالے کا ایک آخری موقع فراہم کرتا ہے تاہم اس سے پہلے منصوبے کی سطح پر نیک نیتی کے ساتھ معاملے کو حل کرنے کی کوشش ضروری ہے۔جی آر ایم کی موثر عمل داری کو یقینی بنانے کے لیے اس میں عملے کی تربیت عوامی

آگاہی کی مہمات اور ماحولیاتی،سماجی ماہرین کی شمولیت جیسے اقدامات شامل کیے گے ہیں۔اس طرح یہ طریقہ کار قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کے مطابق شکایات کو بر وقت منصفانہ اور موثر طریقے سے حل کرنے میں مددفراہم کرتا ہے۔